سوال

(343) مطلقہ عورت کو عدت میں نان ونفقہ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسماۃ ہندہ نے حاکم کے پاس استغاثہ کیا کہ شوہر میرا ہم کو کھانے پینے کو کچھ نہیں دیتا ہے اس پر حاکم نے اس کے شوہر کو بلا کر اظہار کیا شوہر نے اظہار کیا کہ ہم اس کو نان ونفقہ کیوں دیں ہم نے اس کو طلاق دیا ہے مگر گواہوں سے حاکم کے سامنے طلاق دینا اس کا ثابت نہیں ہوا تب اس کے شوہر نے کہا اگر پہلے نہیں دیا تھا تو اب ہم نے اس کو طلاق دیا طلاق دیا طلاق دیا پس موافق کتاب وسنت کے اس پر طلاق واقع ہوئی یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ طلاق جو شوہر مسماۃ ہندہ نے اس کو روبروئے حاکم کے دیا ہے واقع ہوئی اور اب شوہر مسماۃ مذکورہ پر مسماۃ مذکورہ کو ایام عدت تک کا نفقہ وسکنی دینا واجب ہے ۔

"روي عن ابي هريرة رضى الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ((ثلاث جدهن جد'وهزلهن جد: النكاح والطلاق والرجعة"[1]

رواه الخمسة الاالنسائى وقال الترمذي حديث حسن غريب نيل الاوطار159/6)

(ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین باتیں ایسی ہیں اگر کوئی ان کو حقیقت اور سنجیدگی میں کہے تو حقیقت ہیں اور ہنسی مزاح میں کہے تو بھی حقیقت ہیں نکاح طلاق اور (طلاق سے) رجوع)

"وقال على: وكل الطلاق جائز الاطلاق المعتوه" (صحيح البخاري794/2)

(علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ دیوانے کی طلاق کے سوا ہر طلاق جائز ہے)

أَسكِنوهُنَّ مِن حَيثُ سَكَنتُم مِن وُجدِكُم ٦ ... سورة الطلاق

(انھیں وہاں سے رہایش دو جہاں تم رہتے ہو اپنی طاقت کے مطابق)

---

[1]۔سنن ابی داوٗد رقم الحدیث (2194) سنن الترمذي رقم الحدیث (1184) سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (2039)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ:548

محدث فتویٰ